گوشۂ افضل حق رحمۃ اللہ علیہ

جنوری ۱۹۹۱ء میں مفکر احرار چودھری افضل حق رحمۃ اللہ کو ہم سے جدا ہوئے پچاس برس ہو رہے ہیں۔ آپ ۱۸۹۱ء میں پیدا ہوئے اور ۸ جنوری ۱۹۴۲ء کو انتقال کر گئے۔ اپنی پچاس برس کی مختصر سی مگر مصائب بھری زندگی میں انہوں نے ملک وقوم اور دین کے لئے کیا کچھ کیا اس کا اندازہ صرف اسی بات سے لگایا جا سکتا ہے۔ کہ ان کا نگران کی وفات کے پچاس برس بعد بھی "مجلس احرارِ اسلام" کی صورت میں زندہ و تابندہ ہے۔

آئندہ صفحات میں آپ جو کچھ پڑھیں گے وہ اسی حوالے سے ہے۔ اس میں شامل زیادہ منظومات و مضامین، روزنامہ آزاد لاہور ۳ جنوری ۱۹۵۷ء۔ روزنامہ نوائے پاکستان لاہور، ۲۰ جنوری ۱۹۵۷ء۔ ہفت روزہ اداکار لاہور، بمبئی اور دیگر رسائل سے اخذ کئے گئے ہیں۔

بزرگ احرار کارکن جناب قاضی حاکم علی صاحب (لاہور) ادارہ کی طرف سے شکریے کے مستحق ہیں کہ انہوں نے یہ اخبارات و رسائل اپنے پاس محفوظ رکھے اور اب دفتر مجلس احرار اسلام کو عطیہ فرما دیے ہیں۔

قارئین سے اہم اپیل!

تقسیم سے قبل تا بعد مجلس احرارِ اسلام کی طرف سے شائع ہونے والا بہت سا لٹریچر اور جماعت کے ترجمان اخبار "آزاد" اور "نوائے پاکستان" وغیرہ اس وقت ہمارے پاس موجود نہیں۔ اس کے مکمل فائل مارشل لاء اور تحریکوں میں حکومت کی طرف سے دفتر کی تلاشیوں اور ریکارڈ کی ضبطیوں کے نذر ہوئے، اس کے علاوہ کچھ "علم دوست" احباب بھی تاریخ کے مجرم ہیں کہ دفتر احرار کا تمام ریکارڈ ان کے تصرف میں رہا اور وہ تا ایں دم اس پر قابض ہیں۔

جن بزرگوں کے پاس مجلس احرار اسلام سے متعلقہ مواد، مثلاً اخبارات و رسائل، خطوط وغیرہ موجود ہوں، وہ اصل دستاویزات یا ان کی فوٹو سٹیٹ کاپی ارسال فرمائیں۔ بصورتِ دیگر ہمیں مطلع فرمائیں ہم خود حاضر ہو کر استفادہ کریں گے، اور اس ریکارڈ کو "نقیبِ ختم نبوت" کے ذریعے تاریخ کے حوالے کر دیں گے۔

(مدیر)